میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 11 ربیع الثانی، 1439ھ | 29/12/2017 | نمبر: PR17085

امریکی راج کے خاتمے کے لیے خلافت قائم کرو

امریکی موجودگی کے خاتمے کے لیے جارحانہ تقاریر کی نہیں بلکہ عملی اقدام کی ضرورت ہے

پاکستان کے حکمران ٹرمپ کے نائب صدر مائیک پینس کی جانب سے مسلسل "ڈو مور" کے مطالبے کی وجہ سے مسلمانوں میں پیدا ہونے والے غصے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل، میجر جنرل آصف غفور نے 28 دسمبر 2017 کو کہا کہ، "اب پاکستان کو نہیں بلکہ افغانستان اور امریکہ کو اقدامات کرنے کی ضرورت ہے ۔۔۔۔ ہم نے خود پر مسلط اور دوسروں کی جنگ دو بار پاکستان میں لڑی اور اب کسی کے لیے کچھ نہیں کریں گے"۔ حکمرانوں کی نام نہاد جارحانہ تقاریر سن سن کر مسلمان تھک چکے ہیں جبکہ یہ وقت عملی اقدامات لینے کا ہے تاکہ ہم پر مسلط امریکہ کی اجارہ داری کا خاتمہ کیا جائے۔ ایک ایسے وقت میں جب امریکہ مسلمانوں کو کچلنے کے لیے خطے میں بھارت کی طاقت اور بالادستی کو بڑھانے میں مدد دے رہا ہے، امریکہ کی خطے میں موجودگی پاکستان اور اس کے ایٹمی ہتھیاروں کے لیے خطرہ ہے۔ کیا حکمرانوں کی یہ ذمہ داری نہیں کہ وہ افغانستان میں باہر سے آئے امریکی افواج کے لیے پاکستان سے گزرنے والی سپلائی لائن مستقل بنیادوں پر کاٹ دیں؟ کیا حکمرانوں کی یہ ذمہ داری نہیں کہ وہ امریکہ کی غیر سرکاری افواج اور انٹیلی جنس کو ملک سے نکال باہر کریں جو ہماری افواج پر حملے کرواتے ہیں تاکہ اپنی جنگ کو ہم پر مسلط کر سکیں؟ کیا وقت نہیں آگیا کہ امریکی سفارت خانے اور قونصل خانوں کو بند کر دیا جائے جو امریکہ کے دفتر خارجہ کے لیے دوسرے ممالک میں جاسوسی کے اڈوں کے طور پر کام کرتے ہیں؟ کیا حکمرانوں کی یہ ذمہ داری نہیں کہ وہ مخلص قبائلی جنگجوؤں کی لڑنے کے لیے حوصلہ افزائی کریں یہاں تک کہ صلیبیوں کو مکمل طور پر نکال دیا جائے؟ اور کیا حکمرانوں کی یہ ذمہ داری نہیں کہ وہ کسی بھی قسم کے مذاکرات کو مسترد کر دیں جس کے ذریعے مسلم دنیا کی واحد ایٹمی طاقت کی دہلیز پر امریکہ کی موجودگی کو قانونی جواز مل جائے؟

اے پاکستان کے مسلمانو! اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے خبردار کیا:

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

"جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے" (النساء: 139)۔

یہ کوئی حیران کن امر نہیں کہ کفار کے ساتھ اتحاد نے ہمیں ذلیل و رسوا اور تباہ و برباد کیا۔ یہ بھی کوئی حیران کن بات نہیں کہ آپ کے غصے کو دیکھ کر موجودہ حکمران اسے ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ اپنے آقاؤں کے ساتھ عملی اتحاد کو مزید طول دے سکیں۔ ان کے دھوکے کو ان ہی کے منہ پر دے ماریں۔ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کے شباب کے ساتھ کام کریں تاکہ امریکی راج کو عملاً ختم کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی دوسرا عمل رسول اللہ ﷺ کی امت کو یکجا اور مضبوط نہیں کر سکے گا۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! برما، فلسطین اور کشمیر پر حکمرانوں کی مجرمانہ بے حسی اور بے عملی سے مایوس ہو کر امت اپنے ہیروز کا انتظار کر رہی ہے۔ آپ کی صلاحیتوں پر نہ تو امت اور نہ ہی آپ کے دشمنوں کو کوئی شک ہے۔ جب آپ اسلام اور اس کے دین کی حمایت میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حکم کو پورا کرنے کے لیے پوری انکساری کے ساتھ نکلیں گے تو آپ کے ساتھ اللہ سبحان وتعالیٰ کی مدد بھی شامل حال ہو گی۔ یقیناً تاریخ خالد بن ولیدؓ، صلاح الدین ایوبی اور محمد بن قاسم جیسے ان مسلم فوجی کمانڈروں نے رقم کی ہے جنہوں نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمنوں کے خلاف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مدد کو سب سے بڑے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا تھا۔ تو ان صالح وراشد فوجی کمانڈروں کے نقش قدم پر چلیں، کامیابی اور عزت کی راہ پر چلیں، اور نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کریں اور اس کام کے لیے آپ کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مدد کے سوا کسی کی مدد کی ضرورت نہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

"اللہ تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے۔ اور ایمان والوں کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے" (آل عمران: 160)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس